



سوال

(172) نبی ﷺ کے والدین کا تعلق کس مذہب سے تھا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نبی آخر الزماں جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے والد اور والدہ ماجدہ کا کس مذہب سے تعلق تھا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح مسلم (1/114) میں حدیث ہے:

ان رجلا قال یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابن ابی قحیل قال: «فی النار» قال: فلما قضی دعاه فقال: «ان ابی واباک فی النار» (صحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان ان من مات علی الکفر فحسب فی النار۔۔۔ (500))

"ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا باپ کہاں ہے؟ فرمایا: آگ میں جب وہ جانے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلا کر فرمایا: میرا اور تیرا باپ آگ میں ہیں۔"

"باب بیان ان من مات علی الکفر فحسب فی النار ولا تتلہ شفاعة ولا نشفه قرایۃ المقربین"

نیز صحیح مسلم میں ایک اور حدیث (314)1 میں ہے:

الخ (صحیح مسلم کتاب

"زار النبى صلی اللہ علیہ وسلم قبر امہ فبکی واکى من حوله فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استازنت ربی لی ان استغفر لہا فلم یؤذن لی

الاستئذان النبى صلی اللہ علیہ وسلم ربہ عزوجل فی زیارة قبر امہ (2260) الترمذی (1054) ابن ماجہ (1572) والنظر بلوغ المرام کتاب الجنائز)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی خود روئے اور ہمراہ ساتھیوں کو لایا۔ پھر فرمایا: "میں نے اپنے رب سے اجازت چاہی کہ والدہ کے لئے بخشش کی دعا کروں مگر مجھے اجازت نہیں ملی۔"

علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے "مسائل الحنفی والذی المصطفیٰ" میں اس کے برعکس مسلک اختیار کیا ہے لیکن کوئی قابل اطمینان دلیل پیش نہیں کر سکے۔ ملاحظہ ہو (الحاوی للفتاویٰ 2/353-404) واضح ہوا کہ علامہ ملا علی قاری حنفی کا مسلک عدم نجات کا ہے۔ "شرح الفقہ الکبر" اور ان کی کتاب "اعتقاد اصحاب ابی حنیفہ فی البوی الرسول" میں



اس امر کی وضاحت ہے۔

اور تیسرا مسلک توقف کا ہے۔ میرے خیال میں صحیح نصوص کے ماوراء اس میں خاموشی اختیار کرنی چاہیے۔ نصوص سے ظاہر ہے کہ ان کا مسلک ملت ابراہیمی سے ہٹ کر تھا جس کی بناء پر سابقہ وعید سنائی گئی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 444

محدث فتویٰ